قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

ماخوذ: مجلہ قافلہ حق

ناشر

اتحاد اہلسنت والجماعت

النعمان سوشل میڈیا سروسز

دفاع احناف لائبریری

روئیداد

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویو یا آپ بیتی کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے گا جن حضرات نے دور حاضر میں قافلہ کفر کو چھوڑ کر قافلہ اسلام یا قافلہ بدعت کو چھوڑ کر قافلہ سنت کو اختیار کیا۔اس کا آغاز شورکوٹ میں حنفی ہونے والے خوش قسمت حضرات کے واقعہ سے کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاقہ 17 گگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب پاکستان میں غیر مقلدین نے غیر ملکی امداد سے کچھ عرصہ قبل مسجد قائم کی جب کہ اس سے پہلے 17 گگھ میں ان کی کوئی مسجد قائم نہیں تھی اور نہ ہی کوئی غیر مقلد تھا تو ان کے مولوی اسماعیل سلفی نے سادہ لوح مسلک احناف کے لوگوں میں قرآن وحدیث کا دھوکہ دے کر اور غیر ملکی امداد سے سیم وزر کا لالچ دے کر اپنی کاوش شروع کی جس کے نتیجہ میں سات (7) آدمی مسلک اہل السنۃ والجماعۃ فقہ حنفی سے تعلق رکھنے والے ان کے دھوکہ میں آکر اور روزانہ کے مسجد میں بیٹھ کر دیئے جانے والے ''درس قرآن وحدیث'' سے متاثر ہوکر غیر مقلدیت کی طرف مائل ہوگئے ۔اسی دوران قاری محمد سلیم اللہ یسین صاحب (مدیر مدرسہ دار القرآن بلال کالونی نزد رفیقی چوک شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ) نے غیر مقلدیت کی بڑھتی ہوئی کاوشوں کو دیکھ کر فاتح غیر مقلدیت وفاتح مماتیت مجاہد اسلام، وکیل احناف، یادگار اسلاف جناب حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب زید مجدھم ناظم اعلی اتحاد اہل السنّت والجماعت پاکستان کو دعوت دی ۔مولانا صاحب 17 گگھ کی جامع مسجد صدیقہ میں تشریف لائے ۔عشاء کی نماز

کے بعد مولانا صاحب نے خطاب عام فرمایا جس میں مولانا صاحب نے قرآن وسنت کی روشنی میں مسلک احناف کی ترجمانی کرتے ہوئے غیر مقلدیت کی حقیقت کو بیان کیا اور غیر مقلدین کی پیدائش کو برصغیر میں انگریز کی آمد کے بعد قرار دیا۔ یہ بات سننے کی دیر تھی کہ 17 گگھ مسلک اہل حدیث کے مولوی محمد اسماعیل سلفی بازوؤں کو چڑھاتے ہوئے خود بھی اوران کے دور دراز سے آئے ہوئے پرانے اور نئے مسلک اہل حدیث سے تعلق رکھنے والے جوابھی مسجد سے باہر مولانا صاحب کا خطاب سن رہے تھے اب مولانا غصہ سے بھرے ہوئے مسجد میں آگئے اور شیر اسلام، شمشیر بے نیام، فاتح غیر مقلدیت ومماتیت جناب حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب ناظم اعلی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان سے سوالات وجوابات کا سلسلہ شروع کیا۔ جس کے نتیجہ میں غیر مقلدیت کو منہ کی کھانا پڑی انتہائی درجہ کی شرمندگی ہوئی حتی کہ ان کے اپنے ہم مسلک اہل حدیث سے تعلق رکھنے والے پرانے لوگوں نے اپنے مسلک کے مولوی اسماعیل سلفی سے اصرار کیا کہ اب تک تم ہمیں مسجد میں بٹھا کر قرآن وحدیث کی قسمیں اٹھا اٹھا کر اور عربی عبارتیں پڑھ کر جن کو قرآن وحدیث تعبیر کرتے تھے اب شیر اسلام مولانا محمد الیاس گھمن صاحب کو جواب دو۔ تو اب وہ شرمندہ ہوکر جو بھی کتاب کا حوالہ دے کر کوئی عبارت پڑھتا مولانا صاحب اس کی ادھوری عبارت بھی اور ساتھ ملا کر پوری عبارت پڑھ کر مسئلہ بتاتے رہے۔ آخر کار نتیجہ یہ نکلا کہ وہ چند نوجوان جو غیر مقلدیت کی میٹھی میٹھی باتوں سے متاثر ہوکر اور قرآن وحدیث کے نام پر دیئے جانے والے دھوکہ میں آکر ان کی جماعت میں شامل ہو چکے تھے اور توبہ تائب ہوکر وہیں مسجد میں کھڑے ہوکر مسلک اہل حدیث (غیر مقلدین) اوران کے مولوی محمد اسماعیل سلفی کو برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ واپس مسلک اہل السنۃ والجماعۃ پر آنے کا اعلان کر دیا (الحمد للہ) یہ بات سننے کی دیر تھی کہ مولوی محمد اسماعیل سلفی نے رفع یدین کے موضوع پر

مناظرے کا چیلنج کیا۔مولانا محمد الیاس گھمن صاحب نے کھلے دل کے ساتھ انکے چیلنج کو قبول کر لیا جس کی تاریخ 25 مئی 2006 بروز جمعرات بمقام ڈیرہ چوہدری سرور گجر 17 گگھ طے ہوئی جس کی تحریر آگے درج کی گئی ہے۔ادھر غیر مقلدیت نے کبھی نمبردار سے اور کبھی دوسرے سیاسی لوگوں سے جا کر یہ کہنا شروع کر دیا کہ مناظرہ نہیں ہونا چاہیے یوں ہو جائے گا حالات خراب ہوں گے۔آخر کار تھانہ میں جا کر اطلاع کر دی جس کے نتیجے میں انتظامیہ نے مناظرہ نہ ہونے دیا لیکن اس کے باوجود شیر اسلام فاتح غیر مقلدیت و مماتیت حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب اپنے رفقاء مولانا محمد عبداللہ عابد صاحب' مولانا مفتی محمد آصف کے ہمراہ 25 مئی کو 17 گگھ متصل 20 گگھ میں تشریف لائے مردوں اور خواتین میں خطاب کیا سوالات کے جواب دیئے۔اس کے بعد سے لے کر تادم تحریر الحمد للہ شورکوٹ میں غیر مقلدین نے مناظرہ کا نام تک لینا چھوڑ دیا۔مسلک اہل حدیث (غیر مقلدین) سے تائب ہو کر واپس مسلک اہل سنت والجماعت فقہ حنفی پر آنے والے احباب کے نام مع ایڈریس تحریر کئے جاتے ہیں۔

1-چوہدری سجاد شفیق جٹ اور مشتاق احمد چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

2-رانا محمد عارف ورانا خلیل احمد چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

3-رانا لیاقت ومحمد شفیع چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

4-رانا عمر حیات ورانا لیاقت چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

5-چوہدری طارق جٹ ومحمد ارشد نمبردار چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

6-چوہدری عمر حیات جٹ ومحمد صدیق چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

7-محمد ساجد وکیل راجپوت چک نمبر 17 گھگھ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

قافلۂ باطل سے قافلۂ حق کی طرف

مولانا محمد صادق کوہاٹی صاحب کے نام سے بہت سے احباب واقف ہوں گے۔ آپ ڈیڑھ سال کے عرصہ تک غیر مقلد رہے۔ غیر مقلدین کے عوام و خواص آپ کے نام کو بڑے فخر سے ہر آدمی کے سامنے بطور دلیل پیش کیا کرتے تھے اور ایک عرصہ سے یہ بات سننے میں آرہی تھی کہ اگر مسلک اہل السنۃ والجماعۃ واقعۃ حق اور سچ ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ عوام کے ساتھ ساتھ علماء بھی غیر مقلد ہورہے ہیں۔ کوہاٹی صاحب چند روز قبل حضرت مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم کو رہائی کی مبارکباد دینے کے لیے مرکز اہل السنۃ والجماعۃ تشریف لائے تو ادارہ نے ان کا تفصیلی انٹرویو کیا اور ان تمام نکات پر مولانا کا مؤقف معلوم کیا۔ غیر مقلدین کے اعتراضات کے جوابات مولانا سے دریافت کیے اور ان دھوکوں کی تفصیلات معلوم کیں جو غیر مقلدین بھولے بھالے مسلمانوں کو قرآن و حدیث کے نام پر دیتے ہیں۔ مولانا صادق کوہاٹی صاحب نے انٹرنیٹ پر مرکز کے روم میں بیان بھی فرمایا۔ کوہاٹی صاحب کے تفصیلی انٹرویو اور بیان کی آڈیو اور ویڈیو سی ڈی مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

یہاں ہم وہ تحریر پیش کررہے ہیں جو کوہاٹی صاحب نے غیر مقلدیت سے توبہ اور مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ کے قبول کے وقت تحریر فرمائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ محمد صادق کوہاٹی

حیات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور سماع صلوٰۃ وسلام عند قبر النبی ﷺ کے انکار کی وجہ سے علماء دیوبند سے صرف دور ہی نہیں بلکہ بدظن اور متنفر رہا۔ رفتہ رفتہ اپنے ماحول کے اثرات اور فقہ وفقہاء کرام کے بارے میں کچھ غلط فہمیوں میں مبتلاء ہو کر اہل حدیث (غیر مقلد) اور فقہ کا منکر بن گیا۔

لیکن اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کے ناظم اعلیٰ مناظر اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ جبوآنہ ضلع جھنگ میں مناظرہ اور مناظر اسلام مولانا عبد اللہ عابد صاحب اور اتحاد کے دیگر ساتھیوں سے ملاقاتوں کے نتیجہ میں میری تمام غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔

اور اب الحمد للہ میں علماء دیوبند خصوصاً قائد اہل السنۃ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور امام اہل السنۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کے عقائد ومسائل پر سو فیصد مطمئن ہوں ان کو ادلہ اربعہ کی روشنی میں درست سمجھتا ہوں۔ انہی عقائد ومسائل پر استقامت اور خاتمہ کی دعا کرتا ہوں اور جو لوگ تقلید وفقہ کے منکر ہیں اور تقلید کو شرک قرار دیتے ہیں نیز جو لوگ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حیات جسمانی اور صلوٰۃ وسلام عند قبر النبی ﷺ کا انکار کرتے ہیں ان سب کو گمراہ اور اہل السنۃ والجماعۃ سے خارج اور بدعتی سمجھتا ہوں۔

دستخط

چھ مزید افراد کا قبول حق کا اعلان

پچھلے دنوں اتحاد اہل السنۃ کے ذمہ دار حضرات کی کوششوں سے کئی مزید افراد نے غیر مقلدیت سے تائب ہو کر مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ حنفی دیوبندی قبول کیا۔ الحمد للہ۔ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کے پنجاب کے نائب امیر مولانا محمد شفیق صاحب دامت برکاتہم نے ان حضرات کا مفصل انٹرویو کیا۔ انٹرویو کی سی ڈی مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سے مل سکتی ہے۔ ذیل میں ان حضرات کے اسمائے گرامی دیے جا رہے ہیں۔

۱۔ مولانا محمد حسن سلفی منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

۲۔ غلام مصطفیٰ چک نمبر 105/12 L تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

۳۔ محمد اشرف بن محمد کوٹ مومن ضلع سرگودھا

۴۔ حافظ محمد آصف بن عبد اللہ فیصل پورہ کوٹ مومن سرگودھا

۵۔ محمد عمران صفدر بن غلام رسول محلہ مقصود پورہ بہاولنگر

۶۔ حافظ عبد الرحیم بن شیر خان ٹبہ مراد کوٹ مومن سرگودھا

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

(مولانا ابن خان محمد)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور ذمہ داران قافلہ حق اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کی تگ ودو سے قافلہ حق اپنی ترقی کی اوج ثریا کی طرف رواں دواں ہے۔اب تک باطل کو چھوڑ کر حق، کفر کو ترک کر کے اسلام، بدعت کو پھینک کر سنت کو اختیار کرنے والے بہت سے خوش قسمت حضرات کے اسماء گرامی قارئین کی نظر ہو چکے ہیں اور اس شمارہ میں بھی ایک ایسے خوش قسمت کا ذکر ہونے کو ہے جو نسل کے لحاظ سے ہی غیر مقلد تھے بلکہ انکا پورا گھرانہ بھی غیر مقلد تھا۔ان کی تعلیم وتربیت بھی غیر مقلدین کے مدارس سے ہوئی مگر جب اللہ تعالیٰ نے رحم وکرم فرمایا تو انہوں نے اعلان حق کیا اور کھل کر مذہب اہل السنۃ والجماعۃ احناف علماء دیوبند کے قافلہ حق میں بشمول ان کے تمام عقائد واعمال کے شرکت کا اعلان کیا۔

اور اپنے لیے گئے انٹرویو میں فرمایا کہ ہوش سنبھالنے کے بعد مسلک حقہ علمآ اہل السنۃ والجماعۃ احناف کا علم نہ ہونے کی وجہ سے بمع اہل گھرانہ غیر مقلد رہا۔اور بدقسمتی سے سکول کے ٹیچرز بھی غیر مقلد تھے جو تعلیم کی آڑ میں عقائد باطلہ کا اظہار کرتے ۔بعد ازاں لاہور میں تعلیم شروع کی اور جب اساتذہ نے فارسی،صرف نحو کی تعلیم شروع کروائی تو میں نے ایک سوال کیا کہ ہم اہل حدیث ہونے کے باوجود یہ کیوں پڑھتے ہیں تو جواب ملا کہ ابتداء میں ایسے ہوتا رہتا ہے پھر بفضلہ تعالیٰ ایک مرتبہ بندہ دورہ تفسیر کیلئے فیصل آباد گیا تو وہاں معلوم ہوا اور ذہن بنا کہ احناف کے پاس تو ہر مسئلہ

پر دلیل ہے مگر جب اپنے غیر مقلدین سے اس کا ذکر کیا تو جواب ارشاد ہوتا ہے کہ دلائل تو ہیں مگر یہ صحیح نہیں اسکے بعد سمجھ آئی کہ حق پر یہی ہیں اسکے بعد غور وخوض کیلئے احسن الکلام کا مطالعہ شروع کر دیا اور اسکے ساتھ ساتھ خیر الکلام مصنف محمد گوندلوی شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ کا بھی مطالعہ بھی کیا مگر میں نے احسن الکلام کے دلائل کو بہت ہی ٹھوس پایا۔

بتوفیق اللہ تعالیٰ اسکے بعد میں نے فاتحہ خلف الامام کا مسئلہ چھوڑ دیا۔رفتہ رفتہ رفع یدین پر غور کرنے کیلئے حضرت شیخ الہند کی کتاب ایضاح الادلہ کو پڑھا۔اسمیں حضرت نے نکتہ بیان فرمایا کہ رفع یدین کرنے کے بارے میں اختلاف نہیں اصل بات دوام، عدم دوام کی ہے۔پھر میں نے دیکھا کہ ان کے پاس اصول پر کوئی کتاب نہیں جس سے یہ روزمرہ کی زندگی کے احکامات کے بارے یہ راہنمائی حاصل کیا جاسکے۔ان کے آپس کے اختلافات ہیں۔خود میرے گاؤں میں بعض خود رکوع کے ہاتھ باندھ لیتے ہیں جب اپنے اساتذہ سے اس بارئے راہنمائی چاہی تو ارشاد ہوا اختلافات ہوتے رہتے ہیں۔خلاصہ یہ کہ دراصل بظاہر قرآن وحدیث کا نام لیتے ہیں مگر واقع میں نہ قرآن کو مانتے ہیں نہ حدیث کو

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ — دیتے ہیں دھوکہ بازی گر کھلا

آخر میں بندہ تمام اہل اسلام کو دعوتِ حق دیتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مسلک حقہ علماء احناف دیوبند سے وابستہ رکھے آمین۔قارئین آپ خود سوچ رہے ہوں گے کہ قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف روانہ خوش قسمت کون صاحب ہیں۔تو میں آخر میں عرض کر ہی دوں یہ ہیں جناب مولانا محمد حسن سلفی صاحب منڈی احمد آباد تحصیل دیپال پور اور کاڑہ۔

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

(ابن خان محمد)

اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویو کا اہتمام کیا جائیگا جن حضرات نے عصر حاضر میں قافلہ کفر کو چھوڑ کر قافلہ اسلام یا قافلہ بدعت کو چھوڑ کر قافلہ سنت کو اختیار کیا۔ (ادارہ)

قارئین کرام! الحمد للہ باری تعالیٰ کے فضل واحسان اور آپ حضرات کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ حضرت اوکاڑویؒ کا روحانی قافلہ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ روز بروز اپنی ترقی کی راہ میں تمام تر مشکلات کو برداشت کر کے کامیابی کی اوج ثریا کی طرف رواں دواں ہے حسب سابق اس شمارہ میں بھی ایک ایسے خوش قسمت کا ذکر کیا جا رہا ہے جو بچپن سے جوانی تک غیر مقلد رہا ہے بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے ان کو سمجھ نصیب فرما کر علماء حق علماء دیوبند سے وابستہ کر دیا موصوف نے اپنی ساری زندگی کے نشیب وفراز جو انہوں نے غیر مقلدیت میں رہ کر دیکھے ان کے جھوٹ، تضاد بیانیاں، خیانتیں کہ وہ لوگوں کو کیا بتاتے ہیں اور فی الحقیقت ان میں کیا ہے؟ اس صاحب کو حنفی بنانے والا کوئی حنفی عالم دین نہیں کہ اس نے ان کی رہنمائی کی ہو بلکہ یہ از خود حنفیت کی طرف آئے آیئے ہم ذرا ان سے معلوم کرتے ہیں کہ زندگی کا جو حصہ غیر مقلدیت میں انہوں نے گزارا اس میں انہوں نے کیا دیکھا؟ کیا کھویا؟ کیا پایا؟ یہ تمام باتیں ان سے سنیئے ان کی اپنی زبانی میرا نام۔۔۔غلام محمد حنفی ہے اور میرا تعلق چک نمبر 105/12-L تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال سے ہے میں نے جب ہوش سنبھالا تو میں نے اپنے دادا (جو کہ دین

دارا اور تبلیغی بزرگ تھے) کو احناف کی طرح نماز پڑھتے دیکھا مگر بدقسمتی سے میرا ایک چچا سعودیہ میں ملازم تھا وہ میرے دادا کے انتقال کے بعد جب واپس آیا تو ہمیں کہا کہ نماز میں رفع الیدین کرنا ہے اور آمین اونچی آواز سے کہنا ہے تو ان کے کہنے پر ہم نے بھی یہ چیزیں شروع کر دیں اور اپنے علاقہ میں موجود ایک غیر مقلد مولوی کے پیچھے نماز جمعہ پڑھنا شروع کر دیا تو اس نے حسب عادت احناف کے خلاف نفرت پھیلانا شروع کر دی کبھی امام صاحبؒ پر حملہ تو کبھی تبلیغی جماعت کے خلاف باتیں اس کے اس طریقے کار سے میرے اندر احناف کی نفرت بڑھتی چلی گئی پھر میں نے لشکر طیبہ والوں کے ساتھ جہادی تربیت کی اور وہاں تربیت کے نام پر مسلک پر عملی مشق کرواتے تھے چنانچہ میں احناف سے بالکل بدظن ہو گیا پھر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور علماء احناف کی انتھک تگ ودو سے ان کے حقائق سامنے آنے لگے اور دل میں سوال ابھرا کہ جب یہ دیوبندیوں کو کافر مشرک گردانتے ہیں تو پھر ان سے چندہ اور کھالیں کیوں کر جائز؟ جب یہ غلط ہیں تو کشمیر میں ان دیوبندیوں کی مدد میں جہاد کاہے کا؟ اصل جو بات میرے حنفی بننے کا سبب بنی وہ یہ تھی کہ ان کے موجودہ علماء اپنے اکابر کو جھوٹا کہتے ہیں ان کے اس تضاد نے مجھے حنفی بنا دیا۔۔۔۔مثلاً ان کے اکابر حیات النبی کے قائل تھے (فتاوی ستاریہ ص ۱۸۰ ج ۱) جبکہ یہ منکر ہیں ۔اور اس جیسے مسائل میں تضاد دیکھ کر یقین ہوا کہ یہ نام سے عوام کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ یہ نہ رسول اللہ کو مانتے ہیں اور نہ حدیث پر ان کا ایمان ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے تمام اہل السنۃ والجماعۃ احناف دیوبندان کے شرور اور وساوس سے محفوظ رکھے۔(آمین)

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

ابن خان محمد

اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویو کا اہتمام کیا جائیگا جن حضرات نے عصر حاضر میں قافلہ کفر کو چھوڑ کر اسلام یا قافلہ بدعت کو چھوڑ کر قافلہ سنت کو اختیار کیا۔ (ادارہ)

(راہی الی الحق حافظ محمد بن عبدالرزاق)

قارئین قافلہ حق!

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان اور فضل ہے کہ آپ حضرات کی دعاؤں سے حضرت اوکاڑوی کا تیار کردہ اہل حق کا قافلہ اتحاد اھل السنۃ والجماعۃ دن بدن اپنے مسلک حق مسلک اھل السنۃ والجماعۃ کے پرچار میں اپنی ترقی کی طرف اپنی تیز رفتاری سے گامزن ہے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اس عالمی جماعت کو فقہاء احناف کی تشریحات کے مطابق قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام اور اھل السنۃ والجماعۃ کے عقائد ومسائل کی اشاعت کرنے کے لئے دن دوگنی رات چوگنی ترقیات نصیب فرمائی حسب سابق اس مرتبہ بھی ایک خوش قسمت صاحب کا تذکرہ ذیل میں لایا جارہا ہے

تعارف: میرا نام محمد ہے اور والد کا نام عبدالرزاق ہے اور میرا ایڈریس محلّہ طارق آباد گلی نمبر 1 مکان نمبر 149 ہے میرے گھرانے کے تمام افراد کا تعلق الحمداللہ مسلک اھل السنۃ والجماعۃ احناف علماء دیوبند سے ہے اور پورے گھرانے کا ماحول غیر مقلدیت کی الائشوں سے پاک ہے۔

قافلہ باطل کی طرف: میں نے دنیاوی تعلیم کے حصول کے لئے مسلم ہائی سکول محلّہ طارق آباد فیصل آباد کلاس نہم میں داخلہ لیا اور گھر والوں کی وجہ سے نماز کا شروع سے عادی تھا اور ٹیوشن پڑھنے جایا کرتا تھا اور غیر مقلدین کی مسجد قریب تھی چونکہ غیر مقلدین کی نماز پہلے ہوتی تھی لہذا میں اس وقت کی نماز ان کی مسجد میں پڑھ لیتا اور میرے ساتھ دوسرے کالج کے لڑکے بھی ہوتے تھے پس جب ہم نماز پڑھنے کے لئے وہاں جاتے تو امام مسجد روزانہ ہمیں اہلحدیث ہونے کی دعوت

دیتا کہ اہلحدیث بن جاؤ یہ سلسلہ ایک سال تک چلتا رہا جب میں میٹرک میں داخل ہوا تو اس دوران بھی نماز ان کے پیچھے پڑھا کرتا تھا تو امام مسجد کہتا دیکھو ہم اہلحدیث ہیں ہمارا ہر مسئلہ حدیث سے ثابت ہے ایک مرتبہ میں نے جمعہ بھی ان کے امام کے پیچھے پڑھا جمعہ کے بعد اس نے بہت سمجھایا اور مطالعہ کے لئے کچھ کتابیں بھی دیں کہا کہ ان کا مطالعہ کرو اور خود تحقیق کرو۔

اللہ جزائے خیر دے میرے بڑے بھائی کو ان کو جب یہ واقعہ معلوم ہوا تو انہوں نے صرف اتنا کہا کہ جب بھی آپ ان کے پاس جاؤ تو صرف اتنا کہہ دینا کہ میرا ایک بڑا بھائی ہے اور وہ مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ کا شاگرد ہے (مجھے اس لاجواب اور مسکت جملے کی سمجھ نہ آئی) میٹرک کے بعد حفظ قرآن کا شرف حاصل ہوا حفظ کے بعد غیر مقلدین نے کہا کہ ہم آپ کو مظفر آباد تربیت کے لئے لے جائیں گے میں نے کہا بہت اچھا وہاں تربیت کے نام پر اپنے مسلک کی مشق کرواتے اور وہ بھی زبردستی اس زبردستی اور قرآن و حدیث کے نام سے دھوکہ کھا کر میں نے رفع الیدین وغیرہ شروع کردیا اور وہاں سے واپسی پر انہوں نے بہت سی کتابیں بھی دیں ان میں سے ایک ریاض المجاہدین بھی تھی۔

قافلہ حق کی طرف: مظفر آباد سے واپسی پر ہم نے مسلک اہلحدیث کی دعوت شروع کردی اول وہلہ میں ہی ایک حنفی بھائی نے ہمیں روکا کہ دیکھو تم نے ان کی سنی ہے اور اصول ہے کہ ایک طرف کی سن کر فیصلہ نہیں کیا جاتا یہ کتاب ریاض المجاہدین ان کی ہی کتاب ہے اس میں دیکھو یہ حدیث ہے اور اس حدیث کا حوالہ صحیح ابن خزیمہ کا دیا ہے حالانکہ یہ جھوٹ ہے یہ حدیث مسند احمد کی ہے۔

وجہ: ہم نے اس صاحب سے غلط بیانی کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا یہ بھی ایک اہلحدیث کے خوبصورت لیبل کر طرح دھوکہ ہے صحیح ابن خزیمہ کا نام اس وجہ سے لکھا کہ اس کے شروع میں لفظ صحیح آتا ہے پھر اس نشاندہی کے بعد ہم اس حوالے کی تسلی و تشفی کے لئے ان کے بڑے بڑے مراکز مکتبے اور مدارس میں گئے مگر پھر بھی...... حنفی زندہ باد الحمد اللہ یہ کتاب میری ہدایت کا ذریعہ بنی

میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں میرا آڈیو وڈیو ریکارڈ موجود ہے اس حوالے کے علاوہ بھی بہت سارے مسائل کی تحقیق میں ان کے بڑے بڑے مناظرین سے اپنے کانوں سے سنا کہ ہمارے پاس اس مسئلے پر کوئی دلیل ہی نہیں جب کہ غیر مقلدین کی طرف سے احناف پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات کے لئے جب بھی کسی حنفی عالم کے پاس حاضر ہوئے تو الحمدللہ تمام حضرات نے قرآن و حدیث کے دلائل سے مکمل مطمئن اور قائل کیا اس اطمینان کی وجہ سے میں مسلک اھل السنۃ والجماعۃ احناف کے موقف کو حق اور سچ سمجھ کر حنفی ہو گیا قارئین سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ رب العزت مجھے اھل السنۃ والجماعۃ احناف کے مسلک پر تا حیات استقامت عطا فرمائے (آمین)

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

ابن خان محمد

اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویو کا اہتمام کیا جائیگا جن حضرات نے عصر حاضر میں قافلہ کفر کو چھوڑ کر اسلام یا قافلہ بدعت کو چھوڑ کر قافلہ سنت کو اختیار کیا۔(ادارہ)

اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں ۔ایک احسان عظیم یہ ہے کہ اس نے مجھے باطل سے حق ،بدعت سے سنت کی طرف آنے کی توفیق عطا فرمائی ۔قارئین قافلہ حق سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے اہل السنۃ والجماعۃ کے مسلک ،مسلک احناف پر تادم زیست استقامت عطاء فرمائے (آمین)

تعارف: میرا نام محمد اشرف بن محمد کوٹ مومن سرگودھا

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف: میرے آنے کا سبب جناب برادرم بھائی عصمت اللہ صاحب بنے جنہوں نے مجھے سمجھایا، اشکالات کو دور کیا اور مجھے عالمی تحریک اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کے مرکز اہل السنۃ والجماعۃ ۸۷ جنوبی سرگودھا میں مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا محمد الیاس گھمن صاحب کی خدمت میں لائے ،جن کی بدولت مجھے مسلک احناف پر وارد ہونے والی غلط فہمیاں دور ہوئیں اور مسلک احناف چودھویں رات کے چاند کی چمکتا دمکتا نظر آنے لگا اور اہل السنۃ والجماعۃ کے مسلک ومشرب کی حقانیت کو تسلیم کر کے حنفی ہو گیا۔

غیر مقلدین کی پریشانی:

چونکہ ہمارے علاقہ میں چند غیر مقلد بھی ہیں اور میرا ان سے ملنا جلنا بھی رہتا ہے،اس لئے میرے حنفی ہونے کے اعلان برحق نے غیر مقلدین کو خاصا پریشان کر دیا اور ان

میں ایک بے چینی کی لہر دوڑ اٹھی۔ اپنی اس پریشانی کو دور کرنے کے لئے میرے پیچھے بڑے چکر لگائے کہ آپ کو جو مذہب اہل حدیث کے متعلق جو سوالات ہیں وہ ہمیں بتاؤ ، ہم جواب دیتے ہیں۔ میں نے کہا تم جو یہ دعوی کرتے ہو کہ ہمارا اور اہل حرم کا ایک ہی مسلک ہے اور پر تم عوام الناس کو دھوکہ دیتے ہو کہ وہ بھی سلفی ہیں اور ہم بھی سلفی ۔مگر یہ تمہارا سفید جھوٹ ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ تمہارا اہل حرم سے عقائد میں بھی اختلاف ہے اور اعمال میں بھی۔ ذرا نمونہ مشتے از خروارے کے طور پر چند اختلاف ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ اہل حرم امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں جبکہ تم غیر مقلد ہو اور تقلید کو حرام و شرک گردانتے ہو۔

۲۔ اہل حرم اجماع صحابہؓ، اجماع امت کے قائل ہیں اور تم اجماع کے منکر ہو۔

۳۔ اہل حرم صحابہؓ کو معیار حق سمجھتے ہیں جبکہ تم صحابہ کو معیار حق نہیں سمجھتے۔

۴۔ اہل حرم رمضان و غیر رمضان میں تین وتر پڑھتے ہیں جبکہ تم غیر مقلد رمضان میں تین اور غیر رمضان میں ایک وتر پڑھتے ہو۔

۵۔ اہل حرم عذاب قبر کے قائل ہیں اور تم عذاب قبر کے منکر ہو۔

۶۔ اہل حرم خطبہ میں صحابہؓ کا نام لینے کو مستحب سمجھتے ہیں جبکہ تم خطبے میں صحابہؓ کا نام لینے کو بدعت کہتے ہو۔ سوچنے کی بات ہے کہ اس قدر اختلاف کے باوجود پھر بھی دعوی ہے کہ اہل حرم کا اور ہمارا مسلک ایک ہے۔ مزید ان کے اختلافات جاننے کے لئے ہمارے مجلّہ قافلہ حق کے پتہ سے ”مکہ اور مدینہ والوں سے غیر مقلدین کے شدید اختلافات“ کیلنڈر منگوائیے۔

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

(ابن خان محمد)

(اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویو کا اہتمام کیا جائے گا جن حضرات نے عصر حاضر میں قافلہ کفر کو چھوڑ کر اسلام یا قافلہ بدعت کو چھوڑ کر قافلہ سنت کو اختیار کیا۔ (ادارہ)

محترم قارئین! ''قافلہ حق'' کے مشہور و معروف عنوان ''قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف'' کے حوالہ سے جیسا کہ ہم ہر شمارے میں ہر اس صاحب کے انٹرویو کو شائع کرتے ہیں جس نے قافلہ کفر، قافلہ بدعت اور قافلہ باطل سے تائب ہو کر قافلہ اسلام ، قافلہ سنت اور قافلہ حق کو اختیار کیا اور الحمد للہ قافلہ حق اپنے اس مسلکی سفر، مذہبی منظر اور ترقی کی راہ پر دو سال کا عرصہ طے کر کے تیسرے سال میں داخل ہو چکا ہے اور اپنے ہر شمارہ میں غیر مقلدیت سے توبہ اور حنفیت کو قبول کرنے والے ایک صاحب کے انٹرویو کو قارئین کی نظر کرتا چلا آ رہا ہے۔ اور اگر ہمارے رب نے چاہا تو تا قیامت اس سلسلہ کو جاری رکھے گا (انشاء اللہ)

بحر حال حسب سابق اس دفعہ بھی ہم ایک ایسے صاحب کا انٹرویو شائع کر رہے ہیں جو ایک دو سال نہیں بلکہ آٹھ سال کے عرصہ تک غیر مقلدیت کے زہر آلود جال و پھندے میں جکڑا رہا اور بالآخر قدرت خداوندی کی طرف سے حضرت اوکاڑویؒ کی تیار کردہ عالمی جماعت اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ کے افراد کی انتھک محنت وتگ و دو رنگ لائی اور یہ صاحب راہی الی الحق ہوئے اور مسلک حق احناف اہل السنۃ

والجماعۃ دیوبند کے مسلک ومشرب کی حقانیت کو بصدق دل قبول کرتے ہوئے اپنے حنفی ہونے کا اعلان کیا۔اب سنئیے ان کی کہانی ان کی اپنی ہی زبانی۔

تعارف: میرا نام محمد عامر ہے اور مکمل پتہ یہ ہے۔عامر گارمنٹس روبی سنٹر مین بازار اچھرہ لاہور۔

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف:

میں آٹھ سال تک غیر مقلد رہا۔اس عرصہ میں ہر اس بددینی وبدگمانی کا شکار رہا جو عموماً غیر مقلدین کیا کرتے ہیں۔اور یاد کرائے گئے اسباق کی خوب تشہیر وپرچار کرتا رہا۔بعد ازاں اچھرہ میں واقع جامع مسجد احمد علی لاہوریؒ میں میری ملاقات ''اتحاد ریسرچ سنٹر اچھرہ لاہور'' کے ذمہ داران میں سے جناب ہارون حنفی صاحب ہوئی۔اور وہ مجھے اتحاد ریسرچ سنٹر میں لے گئے۔جہاں انہوں نے مجھے احناف کے دلائل قرآن وحدیث سے دکھائے اور مطمئن کیا۔اور الحمد للہ جب میں نے ازخود دلائل ملاحظہ کیئے تو ان دلائل سے مسلک احناف اہل السنۃ والجماعۃ علماء دیوبند کا حق ہونا اور انگریز کا خودساختہ پودا فتنہ غیر مقلدیت کا باطل ہونا معلوم ہوا۔جس کی وجہ سے میں نے اپنے سنی، حنفی، دیوبندی اور حیاتی ہونے کا اعلان کیا اور انٹرویو شائع کروایا۔اور اب میں پورے اطمینان اور وثوق سے کہتا ہوں کہ میں احناف اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند کے تمام عقائد واعمال کو حق اور سچ سمجھتا ہوں اور ان ہی عقائد واعمال پر عمل کرنے میں اپنی نجات اور کامیابی سمجھتا ہوں۔آخر میں میری تمام اہل السنۃ والجماعۃ سے تعلق رکھنے والے حضرات سے گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو فتنہ غیر مقلدیت سے محفوظ رکھے اور تادم زیست مسلک احناف علماء دیوبند کے ساتھ قائم

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

راہی الی الحق محمد شکیل ولد محمد شریف نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ابوعکراش: ذرا مختصر تعارف کروانا پسند کریں گے؟

محمد شکیل: جی میرا نام محمد شکیل ہے۔گول چکر نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا میں میری پراپرٹی کی دکان ہےاور تبلیغی جماعت سے میرا پرانا تعلق تھا مگر کیپٹن مسعودالدین عثمانی کے پھیلائے ہوئے وساوس کا شکار ہوکر میں تقریبا دو ماہ سے سب مسلمانوں کو کافر سمجھنے لگ گیا تھا۔

ابوعکراش: عثمانیت سے توبہ تائب ہوکر اہل السنۃ والجماعۃ میں شامل ہونے کا کیا سبب بنا؟

محمد شکیل: ہمارے قریبی کالج والی مسجد کے امام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نے میری گمراہی کو شدت سے محسوس کیا اور مجھے مسلسل سمجھاتے رہے مگر میں عثمانیوں کے سمجھانے کی وجہ سے علماء سے دور رہتا تھا۔بعد میں مولانا محمد قاسم صاحب نے مولانا محمد الیاس گھمن صاحب کے مدرسے کے استاد مولانا محمد رضوان عزیز صاحب سے رابطہ کیا۔وہ خود تشریف لائے اوران کے ساتھ شیخ القرآن جناب مولانا مقصود احمد صاحب بھی تھے۔مولانا محمد رضوان عزیز صاحب نے بڑے احسن انداز سے جماعت المسلمین اورعثمانیت کے عقائد میرے سامنے کھولے اور مجھے پتہ چلا کہ حق کیا ہے۔ لہذا میں نے مولانا محمد رضوان عزیز صاحب حفظہ اللہ کے ہاتھ پر 11 جنوری

2009 کو عثمانیت سے توبہ کی۔

ابوعکراش: مولانا محمد رضوان عزیز صاحب نے عثمانیت کے وہ کون سے عقائد ونظریات آپ کو بتلائے تھے جن کی بنیاد پر آپ عثمانیت سے تائب ہو کر اہل السنۃ والجماعۃ میں شامل ہوئے۔

محمد شکیل: مولانا صاحب نے مجھے بتلایا کہ عثمانی تیرہ صدیوں کے تمام مسلمانوں کو عبداللہ بن سباء یہودی کا ایجنٹ کہتے ہیں اور پہلی صدی ہجری کے بعد کے تمام مسلمانوں اور دین اسلام کو بعد والے مسلمانوں کا ایجاد کردہ دین کہتا ہے۔(ایمان خالص ص،84,85)حیات النبی ﷺ کے عقیدے کو شرک کی جڑ کہتا ہے(وفات ختم الرسل ص 6)علمائے امت کو حرام خور کہتا ہے(دین داری یا دکانداری)امام احمد بن حنبلؒ کو قبر پرستی کے شرک کا بانی کہتا ہے(عذاب برزخ ص 26)حضرت عمرؓ کو جن کو دیکھ کر شیطان اپنا راستہ بدل دیتا تھا عثمانی لکھتا ہے کہ وہ بھی شیطان کے فریب میں آگئے(عذاب برزخ ص 47)امام ابوحنیفہؒ پر جھوٹ بولا کہ وہ اعادہ روح کے منکر تھے(عذاب برزخ ص 46)حالانکہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔اسی طرح کے اور بیسیوں عقائد بتلائے جو سراسر گمراہی تھے لہذا میں نے اللہ کے فضل سے عثمانیت کی گمراہی کو خیر آباد کہہ دیا اور اہل السنۃ والجماعۃ احناف دیوبند میں شامل ہو گیا۔

ابوعکراش: کیا آپ اہل حق کے نام کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

محمد شکیل: عوام الناس اہل السنۃ کو چاہیے ہر چمکتی چیز کو سونا سمجھ کر گمراہی کا شکار ہونے کے بجائے مرکز اہل السنۃ والجماعۃ میں رابطہ کر لیا کریں جہاں پر اہل السنۃ والجماعۃ کے

ابوعکراش

قافلۂ باطل سے قافلۂ حق کی طرف

اس عنوان کے تحت ان خوش قسمت حضرات کے انٹرویوز کا اہتمام کیا جاتا ہے جنہوں نے عصر حاضر میں قافلۂ کفر کو چھوڑ کر اسلام یا قافلۂ باطل کو چھوڑ کر قافلۂ حق میں شمولیت اختیار کی۔

(راہی الی الحق نیک بخت ولد سبزل، مکران بلوچستان)

ابوعکراش: آپ کا مختصر تعارف؟

نومسلم: میرا نام نیک بخت ہے والد کا نام سبزل، مکران بلوچستان کا رہائشی ہوں۔

ابوعکراش: آپ کا سابقہ مذہب کونسا ہے؟

نومسلم نیک بخت: پہلے میں ذکری مذہب سے متعلق تھا اور محمد اٹکی بلوچ کو نبی مانتا تھا اور ختم نبوت کا منکر تھا۔

ابوعکراش: آپ محمد اٹکی کا تعارف کروانا پسند کریں گے کہ وہ کون تھا کب پیدا ہوا اور کب مرا؟

نیک بخت: محمد اٹکی ۹۷۷ھ کو اٹک میں پیدا ہوا اور ۱۰۲۹ھ کو تربت مکران کی ایک پہاڑی کوہ مراد پر غائب ہوگیا۔ اس ذکری مذہب کے پیروکار صرف بلوچ قوم میں پائے جاتے ہیں یہ پنج وقتہ نماز کی جگہ پر صرف ذکر کرتے ہیں اس لیے انہیں ذکری کہا جاتا ہے۔

ابوعکراش! آپ کے اسلام قبول کرنے کا کیا سبب بنا؟

نیک بخت: حضرت مولانا مفتی احتشام الحق صاحب آسیا آبادی میرے لیے رحمت کا فرشتہ بن کر آئے اور دلائل و براہین سے ذکری مذہب کا کفر مجھ پر ثابت کیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی اور میں نے مفتی احتشام صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم کے ہاتھ پر دوبارہ تجدید ایمان کی۔

ابوعکراش: آپ نے ان دونوں شخصیات کو کیسا پایا؟

نیک بخت: مفتی احتشام الحق صاحب اور مولانا الیاس گھمن صاحب دین کا درد رکھنے والی شخصیات ہیں۔ مولانا الیاس گھمن صاحب کے ساتھ میں ایک دن ایک رات رہا ہوں وہ شب وروز باطل فتنوں سے دین اسلام کی حفاظت میں سرگرداں ہیں ان کی دینی کڑھن، مسلکی غیرت اور کام کی رفتار قابل تقلید ہے۔

ابوعکراش: ذکری مذہب کے وہ کونسے کفریہ عقائد ونظریات تھے جن سے مفتی احتشام الحق دامت برکاتہم نے آپ کو آگاہ کیا؟

نیک بخت: مفتی صاحب مدظلہ نے بڑے مدلل طریقے سے مجھ پر ذکریوں کے مندرجہ ذیل کفریہ عقائد آشکار کیے:

(۱) ذکریوں کا کلمہ مسلمانوں سے جدا ہے۔

ذکری یہ کلمہ پڑھتے ہیں:

لااله الا الله نو ر پا ک محمد مهدی رسول الله "لا اله الا الله الملک الحق المبین نورپا ک نور محمد مهدی الله صا دق الو عد الامین. (۱)

(۲) ذکری محمد مہدی اٹکی کو نبی، رسول، مہدی، نبی آخر الزماں، خاتم الانبیاء، خاتم المرسلین

---

(۱) بحوالہ سفر نامہ مہدی ص ۵ ذکر وحدت ص ۱۶، ۱۷، ۱۸ انور تجلی ص ۷ اذکر توحید ص ۹ وغیرہ

اور مہدی صاحب الزماں وغیرہ مانتے ہیں۔(۱)

(۳) ذکری محمد مہدی اٹکی کو نبی نہ ماننے والوں کو کافر کہتے ہیں بالفاظ دیگر ان کے نزدیک پوری امت مسلمہ کافر ہے۔(۲)

(۴) ذکری تحریف قرآن کے مرتکب ہیں اور قرآن پاک کا صرف وہی معنی صحیح سمجھتے ہیں جو محمد مہدی اٹکی کرے اس لیے وہ اپنے مہدی کو تاویل القرآن بھی کہتے ہیں۔ اس کی ۳۰۹ صفحات پر مشتمل تفسیر مہدی تحریف قرآن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(۵) ذکریوں کی عملی زندگی اور ان کی کتابوں سے بات واضح ہے کہ وہ شریعت محمد عربی ﷺ کو منسوخ مانتے ہیں۔(۳)

(نوٹ: دیگر عقائد اور ان کے حوالہ جات اختصاراً حذف کیے جارہے ہیں۔ادارہ)

ابوعکراش: آپ قارئین قافلۂ حق کے نام کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

نیک بخت: شرکائے قافلۂ حق سے یہی التماس ہے کہ وہ سالار قافلہ حق مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم کی قدر کریں جن کی شب وروز کی محنت سے آج باطل فرقے جاں بلب ہیں اور اسلام کا پرچم لہرا رہا ہے اللہ مجھے ان حضرات کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ابوعکراش: ادارہ قافلۂ حق اور تمام مسلمان آپ کو اسلام قبول کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

نیک بخت: جزاک اللہ خیراً

---

(۱) بحوالہ سفرنامہ مہدی ص ۳ ذکر الٰہیص ۳۹ ذکر توحید ص ۴۶ نور تجلی ص ۶۸ ثنائے مہدی ص ۷ نور ہدایت ص ۷۹ سیر جہانی ص ۵۹ فرمودات مہدی ص ۱،۲

(۲) بحوالہ قلمی نسخہ موسیٰ نامہ ص ۱۱ ثنائے مہدی ص ۷ قصص الغیبی ص ۴۱ سیر جہانی ص ۷۳ حقیقت نور پاک و سفرنامہ مہدی ص ۳ ثنائے مہدی ص ۱۰

(۳) بحوالہ موسی ناصر ص ۱۵۳

قافلہ باطل سے قافلہ حق کی طرف

☆ابو عکراش

ابو عکراش: آپ اپنا تعارف کرانا پسند فرمائیں گے؟

قندیل: میرا نام ''قندیل'' عرف شیری ہے۔ والد کا نام ''شہباز'' ہے، سرگودھا کی رہائش ہے۔

ابو عکراش: فرقہ اہل حدیث کو چھوڑنے اور اہل السنۃ والجماعۃ میں شمولیت کا سبب کیا بنا؟

قندیل: غیر مقلدین والی فطرت سے مجبور ہو کر ہر دیوبندی سے بحث و مباحثہ کرنا میری عادت تھی۔ ایک دن اپنے دو دیوبندی دوستوں ''رضوان اللہ اور سلمان ظفر'' سے ملاقات ہوئی اور میں نے کہا: ''رفع الیدین اور قرآت خلف الامام آپ لوگ کیوں نہیں کرتے؟'' تو انہوں بجائے خود جواب دینے کے ہمارے محلے کے امام کے پاس لے گئے انہوں نے ''ترک رفع الیدین، قرأت خلف الامام'' پر مجھے اتنی احادیث دکھائیں کہ مجھے اپنا مسلک ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لہذا میں نے فرقہ اہل حدیث کے بطلان اور اہل السنۃ والجماعۃ کی حقانیت واضح ہو جانے کے بعد مسلک اہل حدیث کو خیر آباد کہا

ابو عکراش: قبول حق کا واقعہ کب پیش آیا؟ قندیل: ۳۰ دسمبر 2008ء بروز منگل

ابو عکراش: آپ قارئین قافلہ حق کو کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

قندیل: جی! میں یہی عرض کروں گا کہ فرقہ اہل حدیث کی پاک دامنی کی حکایات سن کر ان کی چاک دامنی کو نظر انداز نہ کیا جائے علماء حق، قافلہ حق سے اور مولانا محمد الیاس گھمن سے اپنا تعلق مضبوط کیا جائے تاکہ گمراہی سے بچا جا سکے۔

ابو عکراش: ادارہ قافلہ حق اور تمام اہل السنۃ والجماعۃ آپ کو نور ہدایت پانے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں